REGD-No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۴۹

جلد ۵۰/۱۵ | ۳۱ ہجرت ۱۳۴۰ ہش | ۳۱ مئی ۱۹۶۱ء | نمبر ۱۲۳

یورپ کے احمدیہ مشنوں میں عید الاضحیٰ کی بابرکت تقریب

ہمبورگ، زیورچ، کوپن ہیگن، لنڈن، اور ہیگ میں نماز عید ادا کی گئی

عید کی تقریب میں یورپ کے نومسلم احمدیوں کے علاوہ متعدد ملکوں کے مسلم احباب، سربراہوں اور دیگر حضرات کی شرکت

امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۱۰ ذوالحجہ ۱۳۸۰ھ کو مشرق و مغرب کے ممالک میں قائم شدہ احمدیہ مشنوں اور مساجد میں عید الاضحیٰ کی تقریب پورے اہتمام سے منائی گئی۔ یورپ کے شہروں میں سے ہمبورگ، زیورچ، کوپن ہیگن، اوسلو، لنڈن، اور ہیگ میں جہاں احمدیہ مشن قائم ہیں عید الاضحیٰ کی نماز ادا کی گئی۔ جس میں ہر جگہ کے نومسلم احمدی احباب کے علاوہ متعدد ملکوں اور قوموں کے مسلمان احباب اور دیگر سربرآوردہ حضرات نے بھاری تعداد میں شرکت کی۔ علاوہ ازیں اس موقعہ پر منعقدہ استقبالیہ تقاریب میں خاص مہمانوں کی حیثیت سے غیر مسلم زعماء بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر ان تک اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ اور اسلامی تعلیم کی افضلیت ان پر واضح کی گئی۔ ان ممالک کے اخبارات اور ریڈیو نے عید کی تقاریب کو خاص اہمیت دی۔ اور ان کے متعلق خبریں شائع اور نشر کرنے کے علاوہ بعض ملکوں میں عید کی تقریب کے مناظر ٹیلیویژن پر بھی دکھائے گئے۔ یورپ کے احمدی مشنوں کی طرف سے عید الاضحیٰ کی تقریب سے متعلق جو اطلاعات بذریعہ تار موصول ہوئی ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:-

ہمبورگ (مغربی جرمنی)

مسجد احمدیہ ہمبورگ کے امام مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مطلع فرماتے ہیں:-

"احمدیہ مسجد ہمبورگ میں عید الاضحیٰ کی تقریب اہتمام سے منائی گئی۔ امسال بفضلہ تعالیٰ مختلف ملکوں کے مسلمان غیر معمولی طور پر زیادہ تعداد میں نماز پڑھنے کے لئے آئے۔ اخباری نمائندوں اور ٹیلیویژن نے ہماری عید کی تقریب کو خاص اہمیت دی۔ خطبہ میں خاکسار نے قربانی کی اہمیت اور اسلام کی بنیادی صداقتوں پر زور دیا۔ تمام مہمانوں کی چائے سے تواضع کی گئی۔ دوپہر کو ایک خصوصی دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں متعدد نامور شخصیتوں نے شرکت کی۔"

زیورچ (سوئٹزرلینڈ)

مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں:-

"زیورچ کے احمدیہ مشن میں عید الاضحیٰ کی تقریب منائی گئی۔ خاکسار نے نماز پڑھانے کے بعد خطبہ میں قربانی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس روح اور جذبہ کو واضح کیا۔ جو عید الاضحیٰ منانے کے پیچھے کارفرما ہے۔ نیز بتایا کہ کس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا میں مبعوث ہو کر قربانی و ایثار کا کامل ترین نمونہ دکھایا۔ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی پیش کرنے کی یہی روح کس طرح آپ کے بعد بھی اسلامی تاریخ میں کارفرما رہی اور اس کے نہایت شاندار نتائج رونما ہوئے۔ خطبہ میں اس امر پر بھی زور دیا کہ آج دنیا جن مسائل سے دوچار ہے۔ ان کا خاطر خواہ حل اسلام کی پیش کردہ تعلیم میں ہی مضمر ہے۔ مزید برآں احمدیوں کو تلقین کی۔ کہ وہ حضرت ابراہیمؑ کی عظیم الشان قربانی کو مشعل راہ بنائیں۔ اور اسلام کی آخری فتح کو قریب سے قریب تر لانے کی مقدور بھر کوشش کریں۔ بعد ازاں دعوت طعام کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں بہت سے مہمان شریک ہوئے۔"

(باقی ص۸ پر)

—— بوڈاپسٹ ۳۰ مئی۔ انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو ہنگری کے خیرسگالی کے دورے پر کل بوڈاپسٹ پہنچے صدر سوئیکارنو یہاں چار روز قیام کریں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۳۰ مئی بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو ضعف کی شکایت رہی۔ شام کو بے چینی کی تکلیف زیادہ ہو گئی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت کچھ سر درد کی شکایت ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا کرے۔ اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین

خلیج بنگال میں دباؤ کے حلقہ نے تحلیل ہونے کے بعد پھر طوفانی کیفیت اختیار کر لی

ڈھاکہ ۳۰ مئی۔ کل پہلے یہ اطلاع ملی تھی کہ خلیج بنگال میں دباؤ کا حلقہ تحلیل ہونے کی وجہ سے طوفان کا خطرہ ٹل گیا ہے لیکن کل شام محکمہ موسمیات نے پھر یہ اطلاع دی ہے کہ دباؤ کے اس حلقہ نے پھر طوفانی کیفیت اختیار کر لی ہے۔ اور یہ طوفان آہستہ آہستہ شمال کی طرف بڑھ رہا ہے خیال ہے کہ یہ آج صبح کسی وقت مشرقی پاکستان کے ساحلی علاقوں سے ٹکرائے گا۔ کھلنا باقرگنج اور پٹوہ میں زبردست خطرے کا سگنل بلند کر دیا گیا ہے نیز جزیروں سے آبادی کی منتقلی کے انتظامات کرنے کے علاوہ لوگوں کو طوفان کے خطرہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی علالت اور درخواست دعا

آپ یورپ جانے کا ارادہ ملتوی کر کے کراچی سے جمعرات کو ربوہ واپس پہنچ رہے ہیں

مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر کے متعلق کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں آپ کی طبیعت زیادہ ناساز ہو گئی ہے۔ اس لئے آپ نے سردست یورپ جانے کا ارادہ ملتوی کر کے ربوہ واپس تشریف لے آنے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ جمعرات کے روز کراچی سے ربوہ واپس پہنچ رہے ہیں۔ آپ علاج کے لئے یورپ جانے کی غرض سے ۲۸ مئی کی صبح کو ربوہ سے براستہ لاہور کراچی روانہ ہوئے تھے۔ اور ۳۱ مئی کو آپ نے بذریعہ طیارہ انگلستان

احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صاحبزادہ صاحب موصوف کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

دنیوی کاروبار سے فارغ ہونیوالے معمر احمدی احباب سے خطاب

اپنی زندگی کے آخری ایام کو دین کی خدمت میں گذارنے کی کوشش کرو

فرمودہ ۳۰ دسمبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

فرمایا۔ کل ایک بات میرے ذہن میں آئی تھی جس کا میں آج ذکر کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ ہر شخص کی

عمر کا ایک حصہ

ہوتا ہے جس میں وہ دنیوی کام کرتا ہے مثلاً ایک زمیندار اپنی جوانی کے ایام میں گھر کے سارے کاروبار کرتا ہے وہ ہل چلاتا ہے مویشیوں کو چارہ ڈالتا ہے اور گھر کی دوسری تمام ضروریات مہیا کرتا ہے لیکن جب وہ بوڑھا ہو جاتا ہے تو صبح سویرے حقہ تازہ کر کے اپنے دروازے کے سامنے بیٹھ جاتا ہے اور ادھر ادھر کی باتیں کرتا رہتا ہے اس کے بچے ہل چلانے چلے جاتے ہیں اور باقی سارے کاموں کو بھی وہی سرانجام دیتے ہیں غرض ایک زمیندار کے بڑھاپے کے ایام میں عام طور پر اسکی اولاد ہی کام کرتی ہے تاجروں کا بھی یہی حال ہے وہ جوانی کے ایام میں تو خود ہی سارے کاروبار کو سنبھالتے ہیں لیکن جب وہ بوڑھے ہو جاتے ہیں تو ان کی اولاد تجارت کے کام کو سنبھال لیتی ہے اور وہ صرف کبھی کبھار دکان پر پھیرا مار آتے ہیں یا کاروبار کے معاملہ کے متعلق اپنے بچوں کو بعض ہدایات دے دیتے ہیں ہندوؤں میں تو یہ رواج ہے کہ جب ماں باپ بوڑھے ہو جاتے ہیں تو سب کام اپنی اولاد کے سپرد کر کے وہ ہردوار چلے جاتے ہیں اور ان کی اولاد ہی سارا کام کرتی ہے۔ اور

مسلمانوں میں یہ رواج ہے

گو ان کی اولاد کام کرتی ہے اور وہ صرف نگرانی کرتے رہتے ہیں غرض دنیا میں ہر شخص کی عمر کام کے لئے دو حصوں میں منقسم ہے۔ اور یہ سلسلہ اسی طرح چلا آیا ہے اور چلا جائے گا۔ بچے جب چھوٹی عمر کے ہوتے ہیں تو وہ کھیلتے رہتے ہیں وہ جب ذرا بڑے ہوتے ہیں تو ان کے والدین انہیں پکڑ کر کام پر لگا دیتے ہیں اور ہل چلانے کا کام سکھاتے ہیں پھر تھوڑے عرصہ کے بعد وہ جوان ہو جاتے ہیں اور گھر کے کاروبار کو سنبھال لیتے ہیں اور ان کے والدین صرف کھیتوں وغیرہ کی نگرانی کرتے ہیں پھر آگے ان نوجوانوں کی اپنی اولاد ہو جاتی ہے اور کچھ عرصہ گذرتا ہے کہ وہ اولاد کام سنبھال لیتی ہے اور یہ نگرانی کرنے لگ جاتے ہیں مگر یہ بوڑھے تو وقت ضائع کرتے ہیں اور حقہ پیتے رہتے ہیں یا گپیں مارتے رہتے ہیں اگر

ہماری جماعت کے زمیندار

جو بوڑھے ہو جاتے ہیں وہ اپنی زندگیاں دین کے لئے وقف کر دیں تو وہ جماعت کی ترقی کا بھی موجب ہوں گے اور انہیں گپیں مار کر وقت ضائع کرنے کی بجائے ثواب حاصل کرنے کا موقعہ مل جائے گا کیونکہ جب وہ گھر کے کام نہیں کر سکتے اور گپیں مارتے رہتے ہیں تو دین کا کام کرنے میں ان کا کونسا حرج ہو گا۔ پس ہماری جماعت کے بوڑھے زمینداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنی عمر کے آخری ایام میں اپنے لئے زادِ راہ کا بندوبست کر لیں اور اس قیمتی وقت کو ضائع نہ کریں۔ بلکہ

سلسلہ کے لئے ایک مفید وجود

ثابت ہوں اور جب ان کی اولادیں کام کرنے لگ جائیں تو وہ خود اشاعتِ اسلام اور تربیت جماعت کے کام میں لگ جائیں۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس طرح وہ ایک اہم دینی فریضہ کو بھی ادا کریں گے اور ان کی یہ عمر بھی کار آمد ہو گی اور جب وہ خدا کے سامنے جائیں گے تو کہہ سکیں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنی جوانی کے ایام میں گھر کا کام بھی کیا اور نمازیں بھی پڑھتے رہے اور جب ہم پر بڑھاپا آیا تو ہم نے تیرے دین کو پھیلانے کی جدوجہد کی اور یہ کہہ کر وہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں سرخرو ہو سکیں گے پھر

ایک بات یہ بھی ہے

کہ خدا تعالیٰ کو جوانوں کی نسبت بڑھاپے کی زیادہ قدر ہے کہتے ہیں کسی شخص نے بہت زیادہ قتل کئے تھے آخر اسی کو توبہ کرنے کا خیال آیا وہ کسی عالم کے پاس گیا اور کہنے لگا میں نے بہت زیادہ قتل کئے ہیں اور اب میرا ارادہ توبہ کرنے کا ہے۔ کیا میری توبہ بھی قبول ہو سکتی ہے اس عالم نے یہ حالات سن کر اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے اور کہا کہ تم اتنے گنہگار ہو کہ تمہاری توبہ کبھی قبول نہیں ہو سکتی یہ سن کر وہ شخص کچھ مایوس سا ہو گیا۔ اور دل میں کہنے لگا کہ جہاں میں نے اتنے قتل کئے ہیں وہاں ایک اور سہی اور اس خیال کے آنے پر اس نے اسے بھی قتل کر دیا مگر پھر اس نے سمجھا کہ میں نے تو اپنے گناہوں میں ایک اور کا اضافہ کر لیا ہے بہتر یہی ہے کہ میں توبہ کر لوں تب اس نے لوگوں سے یہ دریافت کرنا شروع کیا کہ کیا کوئی ایسا شخص بھی ہو سکتا ہے جو مجھے کہے کہ تیری توبہ قبول ہو سکتی ہے اس پر کسی نے اسے بتایا کہ فلاں علاقہ میں ایک بزرگ ہے اسکے پاس جاؤ چنانچہ وہ روانہ ہو گیا مگر پیشتر اسکے کہ وہ وہاں پہنچتا وہ راستہ میں ہی بیمار ہوا اور فوت ہو گیا۔ اسکے مرنے پر عذاب والے فرشتے بھی آ گئے اور رحمت والے فرشتے بھی عذاب والے فرشتے کہتے تھے کہ یہ شخص دوزخی ہے اور

رحمت والے فرشتے

کہتے تھے کہ یہ شخص چونکہ توبہ کرنے کا ارادہ کر چکا تھا اس لئے جنتی ہے یہ اگر توبہ نہیں کر سکا اور موت نے اس کا خاتمہ کر دیا ہے تو اس میں اس کا کوئی قصور نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے اس وقت فرشتوں کو حکم دیا کہ تم زمین ماپو۔ اگر وہ فاصلہ جو اسکے گھر کی طرف ہے زیادہ ہے اور وہ جگہ جہاں یہ توبہ کرنے جا رہا تھا نزدیک ہے تو اسے جنت میں داخل کر دو اور اگر اسکے گھر والی طرف نزدیک ہے اور دوسری طرف دور ہے تو اسے دوزخ میں ڈال دو جب فرشتے زمین کو ناپنے لگے تو اللہ تعالیٰ نے کھینچ کر اس طرف والی زمین کو نزدیک کر دیا جدھر وہ شخص توبہ کرنے کے لئے جا رہا تھا چنانچہ فرشتوں نے اسے جنت میں داخل کر دیا یہ واقعہ جو حدیثوں میں بیان ہوا ہے درحقیقت

ایک کشفی نظارہ ہے

جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو دکھایا گیا اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے انجام پر نظر کی اور فرمایا اس کی توبہ قبول ہو چکی ہے کیونکہ یہ توبہ کے لئے روانہ ہو چکا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ کا زمین کو کھینچنا ظاہری نظارہ نہیں بلکہ کشفی رنگ میں ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی بندہ اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہے تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے بخشش کے سامان پیدا کر دیتا ہے پس ہماری جماعت کے جو زمیندار تاجر یا پنشنر بوڑھے ہو کر اپنے گھروں میں بیکار وقت گذارتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ لوگوں کو اسلامی مسائل سمجھاتے رہیں۔ اور ان کی تربیت کریں۔ اس طرح ان کی زندگی کے آخری ایام اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف ہوں گے۔ اس کا انہیں ایک یہ بھی فائدہ ہو گا کہ وہ مختلف مسائل کے متعلق اچھی طرح واقفیت حاصل کر لیں گے اور پھر بڑی آسانی سے اپنی اولاد کی تربیت

رکھیں۔ پس وہ لوگ جو اپنے گھر کے دوسرے کام نہ کر سکتے ہوں۔ ان کے لئے ثواب حاصل کرنے کا ایک نادر موقعہ ہے اگر ہماری جماعت کے دوست اس طرف توجہ کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ سکیم جماعت کی ترقی کے لئے نہایت کارآمد ثابت ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ میں نے پہلے بھی دوستوں میں تحریک کی تھی۔ کہ اگر دوست سال میں ایک مہینہ یا کم از کم پندرہ دن

سلسلہ کے لئے وقف کریں

تو یہ بھی جماعت کی ترقی کا ایک بڑا عمدہ ذریعہ ہے۔ مگر افسوس ہے کہ بہت کم لوگوں نے اس طرف توجہ کی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لوگوں کے اندر محنت اور مشقت برداشت کرنے کی عادت نہیں رہی۔ اس لئے میں دوستوں کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس سکیم پر غور کریں۔ اور جس قدر جلد ممکن ہو سکے۔ اس پر عمل کرنا شروع کر دیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس قسم کے کاموں کا فوراً نتیجہ نہیں نکلتا۔ شروع شروع میں ضرور مشکلات پیش آتی ہیں۔ مگر آہستہ آہستہ یہ مشکلات ہٹتی چلی جاتی ہیں۔ اس کام کے شروع کرتے وقت تو بعض لوگ سمجھیں گے کہ ہمیں بات تک کرنی نہیں آتی۔ مگر تھوڑا عرصہ گذرنے پر ہی وہ اپنے اندر ایسی طاقت محسوس کریں گے۔ کہ انہیں کسی اور کی مدد کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔ اور خود بخود ان کو مسائل سے واقفیت ہوتی چلی جائیگی ہماری جماعت میں سینکڑوں مدرس ہیں۔ اور سینکڑوں پٹواری یا پنشنر وغیرہ ہیں۔ جو اب بوڑھے ہو گئے ہوں گے۔ اگر وہ اپنی بقیہ عمر دین کے کام پر لگا دیں گے تو بجائے اس کے کہ وہ اپنے گھروں میں بیٹھ کر گھلتے رہیں۔ یا گپوں میں اپنا وقت ضائع کریں وہ

اللہ تعالےٰ کی خوشنودی

حاصل کر سکیں گے۔ سلسلہ کو ترقی ہوگی اور ان کا نور ایمان بھی بڑھے گا۔ جب تک وہ لوگ اپنے گھروں میں بے کار بیٹھے رہیں گے وہ اپنے اندر دین کے لئے جوش نہیں پیدا نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ باہر نکلیں گے۔ تو ان کے اپنے ایمان میں بھی ترقی ہوگی۔ غرض اس کام کے لئے کسی بڑے علم کی ضرورت نہیں۔ صرف شوق اور ارادہ ہونا ضروری ہے۔ بعض اوقات انسان معمولی باتوں سے متاثر ہو جایا کرتا ہے۔ میں نے کئی دفعہ پہلے بھی دوستوں کو

یہ واقعہ سنایا ہے

کہ ہمارے ایک احمدی دوست مولوی نظام الدین صاحب تھے۔ وہ کوئی زیادہ پڑھے لکھے تو نہ تھے۔ مگر چونکہ انہیں دین کے کاموں میں حصہ لینے کا بہت شوق تھا۔ اس لئے لوگ انہیں مولوی کہا کرتے تھے۔ ان کی مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے بھی دوستی تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی تعلق تھا۔ انہیں کسی کی زبانی معلوم ہوا۔ کہ مرزا صاحب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اور مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے درمیان بعض اختلافات واقع ہو گئے ہیں یہ بات سنکر وہ کہنے لگے کہ مرزا صاحب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) تو راستباز آدمی ہیں۔ مگر مولوی محمد حسین صاحب غصہ والے ہیں۔ اور زود رنجی کی عادت رکھتے ہیں۔ اس لئے میں ان دونوں کا آپس میں راضی نامہ کرا دونگا۔ وہ سیدھے مولوی محمد حسین صاحب کے پاس پہونچے۔ اور پوچھا کیا معاملہ ہے انہوں نے بتایا کہ مرزا صاحب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کہتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ حالانکہ سارا قرآن کریم ان کی حیات کو ثابت کرتا ہے اور سینکڑوں آیات پیش کی جا سکتی ہیں۔

مولوی نظام الدین صاحب

کہنے لگے۔ اچھا میں مرزا صاحب کے پاس جاتا ہوں اور انہیں سمجھا دونگا۔ وہ بڑے سلیم الطبع واقع ہوئے ہیں۔ اگر انہیں غلطفہمی ہوگی تو وہ ضرور سمجھ جائیں گے۔ یہ کہہ کر وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس گئے۔ اور پوچھا کیا آپ حضرت عیسےٰ کو وفات یافتہ سمجھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ حضرت عیسےٰ فوت ہو گئے ہیں۔ اس پر مولوی نظام الدین صاحب کہنے لگے اگر میں سو ایسی آیات لے آؤں۔ جن سے حضرت عیسےٰ کی حیات ثابت ہوتی ہو۔ تو کیا آپ مان لیں گے۔ آپ نے فرمایا اگر آپ ایک ہی آیت ایسی پیش کر دیں جس سے حیات مسیح ثابت ہو تو میں مان جاؤنگا۔ مولوی نظام الدین صاحب نے کہا اچھا سو نہیں میں پچاس آیتیں تو ضرور ایسی لے آؤنگا۔ جن سے حیات مسیح ثابت ہو۔ آپ نے فرمایا میں تو کہتا ہوں کہ آپ

ایک ہی آیت

اس قسم کی لے آئیں۔ میں مان جاؤنگا ہوتے ہوتے وہ دس آیات تک پہونچے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پھر فرمایا کہ دس کی بھی ضرورت نہیں ایک ہی آیت لے آئیں۔ اس پر مولوی صاحب کہنے لگے۔ میں تو پہلے ہی کہتا تھا کہ مرزا صاحب مان جائیں گے ان کو چونکہ یقین تھا کہ قرآن کریم میں سینکڑوں آیات ایسی موجود ہیں۔ اس لئے وہ دس آیات لانے کا وعدہ کر کے چلے گئے۔ ان دنوں مولوی محمد حسین صاحب لاہور میں تھے اور

حضرت خلیفہ اول رض

بھی رخصت پر لاہور آئے ہوئے تھے۔ ان دونوں کی آپس میں مباحثہ کے متعلق شرائط طے ہو رہی تھیں۔ مولوی محمد حسین صاحب کہتے تھے کہ بحث صرف حدیث سے ہوگی۔ مگر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ بحث قرآن کریم سے ہوگی۔ آخر مولوی محمد حسین صاحب کی ضد اور اصرار کی وجہ سے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا قرآن کریم اور بخاری پر بحث کا انحصار ہوگا۔ مولوی محمد حسین صاحب یہ طے کرنے کے بعد اپنی مسجد میں بڑے فخر سے لوگوں کے سامنے بیان کر رہے تھے۔ کہ میں نے یوں نور الدین کو پکڑا اور اسے شکست دی اور آخر منوا لیا۔ کہ بحث میں حدیث بھی پیش کی جا سکتی ہے۔ یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ مولوی نظام الدین صاحب پہنچ گئے اور انہوں نے کہا ان باتوں کی اب کوئی ضرورت نہیں رہی۔ میں مرزا صاحب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) سے شرط کر آیا ہوں۔ کہ میں

قرآن کریم کی دس آیات

ایسی پیش کرونگا۔ جن سے حضرت عیسےٰ کی حیات ثابت ہوتی ہو۔ اور انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ دس آیتیں ملنے آتے ہی میں مان لوں گا۔ مولوی محمد حسین صاحب یہ سنکر غصہ میں بھر گئے اور کہنے لگے بیوقوف میں مہینہ بھر بحث کر کر کے مولوی نور الدین کو حدیث کی طرف لایا تھا۔ اور تو پھر اس مسئلہ کو قرآن کی طرف لے گیا۔ مولوی نظام الدین صاحب نیک طبیعت آدمی تھے تھوڑی خاموش رہ کر بولے اچھا اب میں سمجھ گیا ہوں۔ جدھر قرآن ادھر میں۔ پس شرافت رکھنے والا آدمی تھوڑی سی بات سے بھی سمجھ جاتا ہے۔ اس لئے دوستوں کو یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ ان میں علم نہیں ہے۔

اصل چیز تو یہ ہے

کہ انسان اللہ تعالےٰ سے تعلق پیدا کرے ان دوستوں کو جنہیں میں یہ تحریک کر رہا ہوں۔ چاہے کچھ بھی نہ آتا ہو۔ وہ اپنے رشتہ داروں کے گھر جائیں تہجد اور نمازیں پڑھیں روزے رکھیں۔ تو ان کے رشتہ داروں کی خود بخود تربیت ہوگی۔

> **کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام**
>
> ## خدمت دین سے عمر بڑھتی ہے
>
> "جو لوگ دین کے لئے سچا جوش رکھتے ہیں۔ ان کی عمر بڑھائی جائیگی۔ اور حدیثوں میں جو آیا ہے کہ مسیح موعود کے وقت میں عمریں بڑھائی جائیں گی۔ اس کے معنے یہی مجھے سمجھائے گئے ہیں۔ کہ جو لوگ خادم دین ہوں گے۔ ان کی عمریں بڑھائی جائیں گی۔ جو خادم نہیں ہو سکتا۔ وہ بڈھے بیل کی مانند ہے کہ مالک جب چاہے اسے ذبح کر ڈالے۔ اور جو سچے دل سے خادم ہے وہ خدا کا عزیز ٹھہرتا ہے۔ اور اس کی جان لینے میں خدا تعالےٰ کو تردد ہوتا ہے۔ اس لئے فرمایا۔
>
> واما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض۔"

وصولی چندہ وقف جدید

سال چہارم

مندرجہ ذیل احباب کرام نے اپنا چندہ ادا کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ!

(احسن الجزاء (ناظم مال وقف جدید)

صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ۱۴-۰۰
سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم مرزا ۱۰-۰۰
منصور احمد صاحب ۱۰-۰۰
امۃ الرؤف بیگم صاحبہ بیگم مرزا مسعود احمد صاحب ۷-۰۰
امۃ القدوس بیگم صاحبہ بنت
مرزا منصور احمد صاحب ۶-۰۰
مغفور احمد صاحب پسر 〃 〃 ۶-۰۰
مسرور احمد صاحب 〃 〃 ۶-۰۰
کیپٹن شیخ نواب الدین صاحب ربوہ ۴-۰۰
چوہدری محمد حسین صاحب کھوکھر والی ڈاکپورہ ۱۶-۲۵
احمد جان صاحب 〃 ۲۴-۳۷
والدہ بشیر احمد صاحب سیالکوٹی
دارالصدر جنوبی ربوہ ۶-۰۰
مس سعیدہ حبیب اللہ صاحب ربوہ ۱۰-۰۰
سردار مقبول احمد صاحب ذبیح
شاہد ربوہ ۶-۰۰
محمد شرافت صاحب کارکن دفتر امور عامہ ۲-۵۰
خواجہ عبدالرشید صاحب پان فروش ربوہ ۴-۲۵
مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر ربوہ ۲-۰۰
پیر خلیل احمد صاحب 〃 ۳-۰۰
حفیظ الرحمٰن صاحب تسلیم ۶-۱۲۵
سردار عبدالحق صاحب شاکر ۶-۰۰
سردار احمد صاحب بمیپ احمد آباد سیالکوٹ ۶-۲۵
راج بی بی صاحبہ 〃 ۶-۲۵
محمد اکبر صاحب ولد عالم دین صاحب 〃 ۶-۰۰
خلیفہ سراج الدین صاحب کلاس والا
سیالکوٹ ۷-۰۰
خلیل الرحمٰن صاحب مشرقی پاکستان ۱۵-۰۰
مولوی بشیر احمد صاحب قادیانی ربوہ ۱۰-۰۰
چوہدری عنایت اللہ صاحب گھٹیالیاں
سیالکوٹ ۶-۰۰
منشی محمد خاں صاحب 〃 ۶-۲۵
شیخ غلام رسول صاحب 〃 ۶-۲۵
چوہدری خورشید احمد صاحب 〃 ۶-۰۰
محمد طفیل صاحب سقہ 〃 ۷-۰۰
ڈاکٹر محمد عاصف صاحب 〃 ۶-۰۰
محمد صادق صاحب 〃 ۶-۰۰
سلطان محمود صاحب 〃 ۶-۰۰
ماسٹر عزیز احمد صاحب 〃 ۶-۰۰
رفیق احمد صاحب بھٹی نبی سر روڈ ۶-۲۵
مولوی علی احمد صاحب 〃 ۷-۰۰
اہلیہ صاحبہ 〃 ۷-۰۰
چوہدری عزیز احمد صاحب و
لطیف احمد صاحب 〃 ۱۵-۰۰
مختار احمد صاحب 〃 ۶-۰۰

مسعود احمد خاں صاحب دہلوی ربوہ ۶-۱۲
ایم غلام رسول صاحب بھٹی نبی سر روڈ ۶-۳۷
چوہدری محمد شریف صاحب گھکھوکے حجبہ ۶-۰۰
سید احمد صاحب 〃 ۵-۰۰
محمد شفیع صاحب 〃 ۶-۰۰
فتح علی صاحب 〃 ۵-۰۰
میاں عمر دین صاحب 〃 ۳-۰۰
ماسٹر یعقوب علی صاحب 〃 ۷-۵۰
سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ 〃 ۷-۵۰
خورشید احمد صاحب 〃 ۶-۰۰

اعلان نکاح

مورخہ ۲۸ مئی بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے خاکسار کی ہمشیرہ سعیدہ بشریٰ بنت قریشی عبدالعزیز صاحب ہیڈ ٹیکنیکل پریکٹیشنر ربوہ کا نکاح ہمراہ محمد امین صاحب آڈیٹر کاسٹ آفس واہ کینٹ پڑھا۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(عبدالرشید قریشی۔ ربوہ)

بابا فیض محمد صاحب کی وفات

چند روز قبل بابا فیض محمد صاحب اپنے مبارک گاؤں چک ۱۱-۷-R صلع منٹگمری میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے دو لڑکے اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم نے ۱۹۲۷ء میں احمدیت قبول کی تھی۔ ہمارے گاؤں میں آپ نے سب سے پہلے احمدیت کو قبول کیا۔ بہت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ گاؤں سے باہر بھی رہنا پڑا۔ مگر مرحوم کی دعاؤں اور کوششوں سے ایک سال کے بعد کل گاؤں کے قریباً تمام لوگ احمدیت میں داخل ہو گئے۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند۔ تہجد گزار۔ راست گو۔ مہمان نواز اور مال کو اسلام کی خاطر پانی کی طرح بہا دینے والے بزرگ تھے۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رشید احمد تسلیم معلم وقف جدید حلقہ زیو کے ضلع سیالکوٹ)

صداقت ایک ایسی چیز ہے جو اثر کئے بغیر نہیں رہتی۔ جو لوگ علم اور دلائل سے نہیں مانتے وہ صرف اسی قسم کی تبدیلیوں سے اثر لیتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ جب دینی احکام کو صحیح طور پر بجا لایا جائے تو خواہ وہ شخص گونگا ہی کیوں نہ ہو دیکھنے والے ضرور اس سے متاثر ہوں گے۔ یاد رکھو

دینی اور دنیاوی دولت

میں فرق ہوتا ہے۔ دینی دولت خرچ کرنے سے بڑھتی ہے اور دنیاوی دولت خرچ کرنے سے گھٹتی ہے۔ دینی دولت جہاں تک ہو سکے زیادہ خرچ کرنا چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ واما بنعمۃ ربک فحدث۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس کے ذریعہ کوئی ایک شخص بھی ہدایت پا جائے۔ اس ہدایت پانے والے کے اعمال کا ثواب اُسے خود بھی ملے گا اور اسے بھی ملے گا جس کے ذریعہ سے اس نے ہدایت پائی تھی۔ اگر ہمارا کوئی بوڑھا کسی جوان آدمی کو سمجھائے اور وہ ہدایت پا جائے۔ تو اگر وہ ہدایت یافتہ پچاس سال تک زندہ رہے اور نیکیاں کرتا رہے تو بوڑھے کو اپنی تو تین یا چار سال یا جتنی عمر اس کی باقی ہو اس کا ثواب ملے گا مگر ساتھ ہی اس ہدایت یافتہ کی پچاس سالہ زندگی کی

نیکیوں کا ثواب

بھی ملتا رہے گا اور اس ہدایت پانے والے سے بھی اگر کوئی اور ہدایت پا جائے گا تو اس کا ثواب بھی اس کو ملتا رہے گا۔ اور اسی طرح جتنے لوگ اس کے واسطہ سے ہدایت پاتے جائیں گے اور نیکیاں کریں گے ان سب کا ثواب بھی اس کو ملے گا۔ اور اس وقت بھی ملے گا جب اس کو فوت ہوئے

سینکڑوں برس

گذر چکے ہوں گے۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والا کبھی گھاٹے میں نہیں رہتا

تحریک جدید کی مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:

"میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے رستہ میں مال خرچ کرنا کبھی بھی انسان کے لئے کمی کا موجب نہیں ہوتا۔ صرف ایمان چاہیئے اور توکل چاہیئے۔ جب یہ دونوں چیزیں جمع ہو جائیں۔ تو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والا کبھی گھاٹے میں نہیں رہتا"

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

وکلاء۔ ڈاکٹر اور پیشہ ور حضرات ——— اور ——— ماہ مئی

۱۹۵۲ء کی مجلس مشاورت میں سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "سکیم مساجد ممالک بیرونی" بیان فرماتے ہوئے وکلاء۔ ڈاکٹر اور پیشہ ور حضرات کے متعلق فرمایا:۔

"تجویز یہ ہوئی تھی کہ پیشہ ور لوگ یعنی وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر وغیرہ پہلے اپنے گذشتہ سال کی آمد معین کریں اور پھر اس تعیین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ وہ مسجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں۔ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی مسجد فنڈ میں ادا کیا کریں"

مئی کا مہینہ قریب الاختتام ہے اس لئے ہمارے پیشہ ور حضرات یعنی وکلاء ڈاکٹر اور کنٹریکٹر وغیرہ اپنے آقا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے مذکورہ بالا ارشاد گرامی کے مطابق ابھی سے اپنی اپنی آمد کی تعیین فرما کر مساجد فنڈ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے آقا المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی دعائیں حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ صفیہ بیگم عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے نجات عطا کرے۔ آمین

(یٰسین نعیم اے ربوہ)

یوم خلافت کی تقریب پر ربوہ میں عظیم الشان جلسے کا انعقاد

نظام خلافت کی اہمیت، ضرورت اور برکات پر علمائے سلسلہ کی اہم تقاریر

ربوہ ۲۷ مئی آج یہاں پر بڑے اہتمام کے ساتھ یوم خلافت کی مبارک تقریب منائی گئی۔ اس سلسلے میں لوکل انجمن احمدیہ کے زیر انتظام مسجد مبارک میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں علمائے سلسلہ نے خلافت کی ضرورت اور اہمیت پر نہایت دل نشین پیرایہ میں روشنی ڈالی اور اس نعمت عظمیٰ کو قائم اور برقرار رکھنے کے سلسلے میں جماعت پر جو اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ اسلام کی آئندہ ترقی اور غلبہ کے لئے ضروری ہے کہ ہم خلافت کو جو کہ خالصتاً ایک روحانی نظام ہے نسلاً بعد نسلاً قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ اس موقعہ پر لوکل انجمن کی طرف سے خلافت کی اہمیت کے متعلق ایک پمفلٹ بھی شائع کیا گیا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کرام کے بعض ارشادات درج کئے گئے تھے۔

جلسہ کی کارروائی صبح سوا سات بجے مسجد مبارک میں زیر صدارت محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس شروع ہوئی تلاوت قرآن پاک کے بعد جو مکرم حافظ شفیق احمد صاحب نے فرمائی۔ حبیب الرحمٰن صاحب درد نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی وہ نہایت مؤثر اور پر درد نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ جس میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے تحریک دعا خاص فرمائی ہے۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب صدر عمومی نے محترم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کا ایک مضمون پڑھ کر سنایا جس میں عینی شاہد کی حیثیت سے محترم قاضی صاحب موصوف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے یوم وصال اور قیام خلافت اولیٰ کے واقعات بڑی عمدگی کے ساتھ بیان فرمائے تھے۔ اس کے بعد مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے خلافت احمدیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں خلافت کی اہمیت اور جماعت احمدیہ کے ذریعے سے اس کے قیام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تحریر فرمودہ متعدد نہایت ضروری ارشادات پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم اے نے خلافت کے موضوع پر اپنی ایک نظم پڑھی اور پھر خلافت کی اہمیت اور اس کی روحانی برکات کے موضوع پر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے اپنی تقریر شروع فرمائی آپ نے اپنی تقریر میں بڑے مؤثر پیرایہ میں نبوت اور خلافت کے فرق کو واضح کیا اور پھر خلافت کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے ثابت کیا کہ خلافت کے ذریعے ہی آیت استخلاف کے مطابق توحید حقیقی قائم ہوتی ہے۔ دین کو تمکنت اور استحکام نصیب ہوتا ہے اور جماعتی اتحاد اور روحانی قربانی کا تسلسل قائم رہتا ہے اپنی تقریر کے آخر میں فاضل مقرر نے اس حقیقت کو واضح کیا کہ خلافت کی عظیم الشان روحانی نعمت کو حاصل کرنا اور پھر اسے قائم و برقرار رکھنا اللہ تعالیٰ نے انسان کے اپنے اختیار میں رکھا ہے۔ اگر ہم اس نعمت کی قدر کریں نظام خلافت کی اطاعت کو اپنا شعار بنائیں اور روح خلافت کو اپنانے کی کوشش کریں تو یہ نعمت قائم رہے گی اور ایک لمبے عرصہ تک ہمیں اس کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق ملتی چلی جائیگی۔

مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے خلافت کے دوام کے متعلق ہمارا عہد کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے اپنی تقریر میں وہ عہد پڑھ کر سنائے جو خلافت کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ خدام اور انصار سے لے چکے ہیں اور جنہیں ہمیشہ پیش نظر رکھنے اور بار بار اپنے اجتماعوں میں دہرانے کی حضور نے ہدایت فرمائی ہوئی ہے۔ یہ عہد پڑھنے کے بعد آپ نے فرمایا کہ ہم میں سے ہر ایک کو اپنے نفس کا محاسبہ کرنا چاہیئے اور دیکھنا چاہیئے کہ ہم کس حد تک ان عہدوں کو پورا کر رہے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں آیۂ استخلاف کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ نعمت خلافت کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اعمال صالحہ بجا لائیں اور اطاعت کی روح اپنے اندر پیدا کریں۔

مکرم سیف صاحب کی تقریر کے بعد راجہ نذیر احمد صاحب نے محترم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی ایک نظم پڑھ کر سنائی اور پھر صاحب صدر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے خلافت ثانیہ کے اہم کارنامے کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر کے شروع میں بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسئلہ خلافت کے تمام پہلوؤں کو اور اس کی اہمیت کو کس طرح بڑی عمدگی اور جامعیت کے ساتھ واضح فرمایا۔ آپ نے زور دیکر بتایا کہ اصل خلافت روحانی خلافت ہی ہوتی ہے۔ اسی کے ساتھ اسلام اور احمدیت کی ترقی وابستہ ہے مکرم شمس صاحب نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ سورۂ جمعہ میں نبی کی بعثت کی جو چار اغراض بیان کی گئی ہیں۔ خلافت کا کام بھی دراصل انہی اغراض کو پورا کرنا ہوتا ہے اور یہ اغراض خلافت ثانیہ کے عہد میں نہایت عظیم الشان طریق سے پوری ہوئی ہیں۔ اس کے بعد آپ نے مختصر مگر مؤثر طور پر بتایا کہ کس طرح یہ چاروں اغراض خلافت ثانیہ میں پوری ہوئیں اور اس کے ذریعہ سے اسلام کی اشاعت اور دین کے استحکام کے لئے نہایت اہم کارنامے سرانجام دئے گئے

آخر میں صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب نے مقررین اور حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں اجتماعی دعا ہوئی اور اس طرح یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

درخواست دعا

از محترم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع راولپنڈی

آنکس کہ روئے کرم با من وفاداری کند
بر جائے بدکار چو من یکدم نکو کاری کند

میں عرصہ قریباً چھ ماہ سے . . . . . . آنکھوں کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہوں۔ دونوں آنکھوں میں موتیا اتر آیا پھر بائیں آنکھ میں کالا موتیا بھی اتر آیا جس کا اپریشن جنوری میں کرایا گیا۔ میں ذیابیطس کا بھی مریض ہوں ناک کی بھی تکلیف ہے آنکھوں میں گڑھے ہیں اور شدید . . . . ہے۔ اس وجہ سے ستوں کے اندر بھی زخم اچھا نہیں ہوا اب دونوں آنکھوں کی بینائی کے مستقل طور پر ضائع ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے چونکہ میرا کیس پیچیدہ ہے اور یہاں موسم سخت گرمی کا آگیا ہے۔ ستمبر اکتوبر تک انتظار نہیں کیا جا سکتا اسلئے بامر مجبوری انگلستان اپریشن کے لئے جا رہا ہوں۔ میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام درویشان قادیان اور دیگر جملہ احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا کرتا ہوں۔ میں نے عین عید کے دن یعنی ۲۶ مئی کو کراچی سے انگلستان کے لئے ہوائی سفر اختیار کیا ہے۔ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ مجھے پھر بینائی عطا کر دے عام صحت اچھی کر دے اور جو دن زندگی کے مجھے عطا کرے۔ ان میں اپنے دین کی خدمت کی توفیق کرامت کرے اور میرا انجام بخیر ہو۔ میں اپنے آپ کو ایک غیر مستحق سائل سمجھتا ہوں۔ احباب محض للہ میرے لئے دعا فرما کر مجھ پر احسان فرمائیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

درخواستہائے دعا

۱۔ عاجز راقم ایک ہفتہ سے بھی زیادہ عرصہ سے ہسپتال میں داخل ہے گردہ کا اپریشن تجویز ہوا ہے احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے (محمد عبداللہ بھوسائی معرفت خواجہ عبدالغفار ڈار صدر راولپنڈی)

۲۔ محمد اسلم صاحب سیال ولد دوست محمد صاحب سیال ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ اس سال ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کا فائنل امتحان دے رہے ہیں بزرگان جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں اعلیٰ کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے [ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ مقامی]

ربوہ میں یوم تحریک جدید کے سلسلے میں جلسے

ربوہ میں یوم تحریک جدید کے لئے ایک خاص دن پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ مختلف اوقات پر مختلف محلہ جات میں جلسے کئے گئے تاکہ یوم تحریک جدید کی اہمیت پوری طرح افراد جماعت کے ذہن نشین کرائی جا سکے۔ ان جلسوں کی رپورٹ اختصاراً درج ذیل ہے:

(۱) مورخہ ۷/۵/۶۱ بعد نماز مغرب مسجد محمود میں زیر صدارت مکرم بشارت احمد صاحب بشیر مہتمم تحریک جدید جلسہ منعقد کیا گیا جس میں علی الترتیب مکرم چوہدری منیر احمد صاحب عارف مبلغ برما۔ مکرم صوفی محمد اسحق صاحب مبلغ لائبیریا۔ مکرم سید جواد علی شاہ صاحب مبلغ امریکہ اور مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل مبلغ ہالینڈ نے اپنے اپنے مشنوں کے تبلیغی حالات بیان کئے اور بتایا کہ ان غیر ممالک میں اسلام کی تبلیغ تحریک جدید کی برکات کا ایک واضح اور بین ثبوت ہے۔ آخر میں مکرم شبیر احمد صاحب وکیل المال نے بیرونی مشنوں کے کارنامے سلائیڈز کے ذریعہ تصویری رنگ میں حاضرین کے سامنے پیش کئے اور دکھایا کہ یہ عظیم الشان مساجد اور سکول اور جماعتیں تحریک جدید کی بدولت ان ممالک میں قائم ہوئی ہیں۔

(۲) دوسرے جلسے کا انعقاد زیر صدارت مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی محلہ دارالرحمت وسطی اور دارالرحمت شرقی کی ایک مسجد میں ہوا۔ جس میں مکرم صوفی محمد اسحق صاحب اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف مہتمم تربیت و اصلاح نے نوجوانوں کی تربیت اور مطالبات تحریک جدید کی روشنی میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ آخر میں مکرم صدر صاحب موصوف نے نوجوانوں کو خصوصاً اور دیگر حاضرین جلسہ کو عموماً مقررین کی نصائح کے مطابق عملی نمونہ اور مثال قائم کرنے کی تحریک کی۔

(۳) تیسرا جلسہ مورخہ ۱۱/۵ کو مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول کی زیر صدارت محلہ دارالنصر میں منعقد کیا گیا۔ جس میں مہتمم مقامی چوہدری عبدالعزیز صاحب۔ مکرم منیر احمد صاحب عارف ناظم تحریک جدید۔ مکرم صوفی محمد اسحق صاحب ناظم تربیت و اصلاح۔ مکرم ملک غلام نبی صاحب مبلغ سیرالیون۔ اور مکرم جمیل الرحمن صاحب نے تحریک جدید کی مساعی پر روشنی ڈالی۔ اور سامعین کو تحریک جدید کے جہاد میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کرنے کی اپیل کی۔ آخر میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے بیرونی مشنوں اور ان کے کارہائے نمایاں کو سلائیڈز کے ذریعہ واضح کیا۔

(۴) چوتھا جلسہ دارالصدر غربی الف اور ب کے صدر صاحبان اور خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۲/۵ نماز مغرب کے بعد ہوا۔ جس میں مبلغ برما مکرم منیر احمد صاحب عارف مبلغ لائبیریا مکرم صوفی محمد اسحق صاحب اور نائب وکیل التبشیر مکرم حسن محمد خان صاحب عارف نے تقاریر کیں اور تحریک جدید کے ماتحت تبلیغی جہاد کی کیفیت بیان کر کے اس میں شمولیت کی تحریک کی۔ آخر میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سلائیڈز دکھائیں۔

(۵) پانچواں اور آخری جلسہ کا انعقاد زیر صدارت مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مورخہ ۱۵/۵ بعد نماز مغرب مسجد محلہ منڈی میں ہوا۔ جس میں حکیم محمد ابراہیم صاحب مبلغ مشرقی افریقہ اور مکرم ناظم صاحب تربیت و اصلاح صوفی محمد اسحق صاحب نے اپنے اپنے مشنوں کے ایمان افزا واقعات پیش کر کے واضح کیا کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اسلام کی تائید و نصرت فرماتا ہے اور ان ممالک کے افریقی باشندے کس قدر اخلاص کا اظہار کر کے ہزاروں پونڈ خرچ کر کے اسلامی تبلیغ میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس پروگرام کے بعد تصویری پروگرام مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے پیش کیا۔ آخر دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

(عبدالعزیز واقف زندگی جنرل سیکرٹری تحریک جدید کل انجمن ربوہ)

رسالہ "الفرقان" کا خاص تحقیقی نمبر

ماہ مئی اور جون کا رسالہ اکٹھا شائع ہوگا

"فلسفہ امامت" پر خاص تحقیقی اور تبلیغی نقطۂ نگاہ سے ایک مفصل اور ٹھوس مضمون رسالہ الفرقان کے آئندہ شمارہ میں شائع ہو رہا ہے۔ اس لئے رسالہ کا حجم دو چند ہو جائے گا اور بھی علمی مقالے شامل اشاعت ہوں گے۔ اس وجہ سے ماہ مئی کا رسالہ علیحدہ شائع نہ ہوگا بلکہ مئی اور جون کا رسالہ ۱۰ جون کو مقررہ تاریخ اشاعت ڈاکخانہ میں بھیجا جائے گا۔ خریدار حضرات مطلع رہیں۔

(مینیجر الفرقان۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو

خدمت دین کا کام اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے سپرد کیا ہے۔ اس کام کے لئے مالی ضرورت ہے۔ آپ وقف جدید میں شامل ہوں۔ چندہ بھجوائیں۔ اپنے بیوی اور بچوں کو بھی اس جہاد میں شامل فرمائیں۔ اور خدا کی رضا حاصل کریں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

درازی عمر کا نسخہ

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

"انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے۔ تو اس کو چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔ یہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ سے دھوکا نہیں چلتا۔ جو اللہ تعالیٰ کو دغا دیتا ہے وہ یاد رکھے کہ اپنے نفس کو دغا دیتا ہے وہ اس کی پاداش میں ہلاک ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جب تک زندگی بڑھانے کے لئے اس کے خلوص و وفاداری کے ساتھ اعلائے کلمۃ الاسلام میں مصروف ہو جائے اور خدمت دین میں لگ جاوے۔ اور آجکل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے۔ کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے اگر یہ بات نہیں ہے۔ تو پھر عمر کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے۔ یونہی چلی جاتی ہے۔" (الحکم ۲۴/۱۷) (قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

امتحان انتخاب جونیئر کلرکس پنجاب یونیورسٹی

گریڈ ۶۰-۴-۱۲۰-۵-۱۴۰ الاؤنسز علاوہ

مضامین امتحان: انگلش۔ آسان حساب۔ ٹائپ

الف اے کو تین اور بی اے کو چھ زائد ترقیاں

شرائط: میٹرک۔ سیکنڈ ڈویژن ۱۵/۶/۶۱ کو عمر ۲۵ تک۔

درخواستیں عمر تعلیم و تجربہ پر مشتمل ۵/۶/۶۱ تک بنام رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور

(پ۔ ٹ ۱۸/۵/۶۱)

داخلہ پبلک سکول حیدرآباد

داخلہ ۶۲-۱۹۶۱ء ادارہ ہذا برٹش پبلک سکول کے نمونے پر ہے

شرائط: باشندہ پاکستان۔ طلبہ جماعت ششم عمر ۱۰ سال ہفتم ۱۱۔ ہشتم ۱۲ نہم ۱۳ یازدہم (XI) آرٹس سائنس (میڈیکل و نان میڈیکل) پندرہ سال

انتخاب بذریعہ تحریری امتحان و انٹرویو۔ غرباء کے لئے پوری رعایت۔ فیس کی گنجائش

پراسپیکٹس و فارم درخواست ۵۰ پیسے کی ٹکٹیں بھیجکر طلب ہوں

مکمل درخواستیں ۵/۶/۶۱ تک بنام پرنسپل پبلک سکول حیدرآباد۔ (پ۔ ٹ ۲۰/۵)

(ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کا لڑکا عزیزم محمد عبداللہ واہ کینٹ میں بوجہ درد گردہ و بندش پیشاب سخت بیمار ہے۔

اور اس وقت راولپنڈی ہسپتال میں بغرض اپریشن داخل ہے۔ بزرگان سلسلہ، صحابہ کرام درویشان قادیان سے عزیزم کی اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ (خواجہ عبدالرحیم گرمولا ورکاں تحصیل و ضلع گوجرانوالہ براستہ شیخوپورہ)

۲۔ خاکسار آجکل ایم۔ بی۔ ایس (تھرڈ ائیر) کا امتحان دے رہا ہے تمام احباب جماعت و درویشان قادیان نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (طاہر۔ لاہور)

۳۔ میں چند ایک شدید پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں دور کرے۔ آمین (خورشید الحق عباسی۔ منڈی گوجرانوالہ)

۴۔ چوہدری محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لوہان کی اہلیہ صاحبہ چند ماہ سے بیمار ہیں تمام بزرگوں، بہنوں اور درویشان قادیان کی خدمت میں صحت کے متعلق دعا کی درخواست ہے (رشید احمد سلیم معلم وقف جدید دیوکے ضلع سیالکوٹ)

۵۔ بندہ ایک ناگہانی مصیبت میں مبتلا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سے نجات بخشے۔ (سردار احمد از کیمپ احمد آباد ڈاکخانہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ)

خواہشمند احباب توجہ فرمائیں!

احمدیہ سیکنڈری سکول غانا مغربی افریقہ میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔
خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مع مکمل کوائف بنام وکیل التبشیر ربوہ بھجوائیں۔
(۱) ایم۔ اے ریاضی (فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن)
(۲) ایم۔ اے جغرافیہ (فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن)
تنخواہ -/۸۵۰ روپے ماہوار علاوہ سالانہ ترقی ہوگی۔ کرایہ آمد و رفت و انتظام رہائش بذمہ احمدیہ مشن غانا ہوگا۔ صرف وہ احباب ہی اپنی درخواستیں بھجوائیں جو خدمتِ دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور تین سال کے لئے عارضی وقف کر سکتے ہوں۔
نوٹ:۔ کوائف بھجواتے وقت درخواست کے ساتھ ڈگری کی Photo stat copy مع تصدیق امیر جماعت بھجوانی ہوگی۔
(وکیل التبشیر ربوہ)

مقامی مشکلات کے باوجود مرکز کی آواز پر لبیک

جماعت ہائے بھلوال اور چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا جو آجکل اپنی مقامی مسجد کی تعمیر کے اخراجات بھی برداشت کر رہی ہیں۔ مرکز کی تحریک برائے مساجد ممالک بیرون پر بھی لبیک کہہ کر نیک نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ محمد ابراہیم صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ کے ورود پر مخلصین نے -/۲۷۵ روپیہ پیش کرکے اپنے اخلاص کا ثبوت دیا ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ
(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

میرا بھانجا سید بشیر احمد پٹرول سے جل جانے کے باعث بہت تکلیف میں ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
(پیرزادہ میرزا محمد سعید ابن علی)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

بستخط کنندہ ذیل کو سال ۱۹۶۱-۶۲ء مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۶۲ء کے دوران جاری رہنے والے مندرجہ ذیل ٹھیکوں کے لئے نظر ثانی شدہ شیڈول پر فی صد شرح فیصد فرخ کے سربمہر ٹنڈر ۸ جون ۱۹۶۱ء کو ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ یہ فارم ایک روپیہ فی کاپی کے حساب سے درج بالا تاریخ کو ساڑھے گیارہ بجے دن تک اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے دوپہر برسرعام کھولے جائیں گے۔

زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا پڑیگا۔

کام

کام	زرضمانت
(ا) ۱۹۶۱-۶۲ء کے لئے سب ڈویژن نمبر ۱ لاہور میں ماسوا اینٹوں کے عمارتی سامان کی فراہمی	-/۵۰۰ روپے
(ب) سب ڈویژن نمبر ۳ لاہور میں ماسوا اینٹوں کے دیگر عمارتی سامان کی فراہمی	-/۵۰۰ روپے

۲۔ صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر داخل کریں جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہوں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ ۸ جون ۱۹۶۱ء سے قبل اپنے نام درج کرالیں۔

۳۔ تفصیلی شرائط دیگر کوائف اور نرخوں کا شیڈول ایام کار میں سے کسی روز بھی بستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں آکر دیکھا جا سکتا ہے۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ یہ امر ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زرضمانت ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر لاہور کے پاس ۸ جون ۱۹۶۱ء سے قبل جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو سپلائی کی ہر شق کے لئے علیحدہ پرسنٹیج ریٹ اور اسٹیشن آف سپلائی پر سپلائی کی کسی بھی شق کو ویگنوں میں لادنے کے لئے ایک ہی پرسنٹیج ریٹ درج کرنا چاہیئے۔ جیسا کہ پی ڈبلیو آر کی نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹ میں درج ہے سپلائی کے اوپر کوئی "لیڈ لفٹ" (سائیڈ لے Lead) وغیرہ نہیں ادا کیا جائے گا۔
(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور)

یورپ کے احمدیہ مشنوں میں عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب

بقیہ صفحہ اوّل

کوپن ہیگن (ڈنمارک)

مبلغ سکنڈے نیویا مکرم کمال یوسف صاحب مطلع فرماتے ہیں:-

کوپن ہیگن اور اوسلو دونوں شہروں میں عید الاضحیٰ کی نماز ادا کی گئی۔ کوپن ہیگن میں نماز عید کا انتظام پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطہ میں کیا گیا تھا جس میں مقامی احمدیوں کے علاوہ انٹرنیشنل کانگرس آف کامرس میں شرکت کرنے والے متعدد ممالک کے مسلمان نمائندوں نے بھی شرکت کی ان میں مراکش متحدہ عرب جمہوریہ، افریقہ کے بعض دیگر ممالک نیز مڈغاسکر اور پاکستان کے نمائندے شامل تھے۔ پریس میں اس تقریب کی اشاعت کے علاوہ سویڈن کے ٹیلی ویژن پر بھی اسکے مناظر دکھائے گئے۔ اوسلو میں یوگوسلاویہ مصر سویڈن اور ڈنمارک کے مسلمانوں، بعض پروفیسروں اور طلبہ نیز متحدہ عرب جمہوریہ اور انڈونیشیا کے سفارتخانوں کے ممبران اسٹاف نے شرکت کی۔ بعد ازاں مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ شام کو مسلمان ملکوں کے نمائندوں نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی جس میں ہماری جماعت کو خاص طور پر مدعو کیا گیا۔

لندن (انگلستان)

نائب امام مسجد لندن مکرم بی۔ اے۔ رفیق صاحب لندن سے اطلاع دیتے ہیں:۔

"عید الاضحیٰ مسجد فضل لندن میں ۲۷ مئی کو منائی گئی۔ سینکڑوں کی تعداد میں لوگ شریک ہوئے ان میں نائیجیریا، گھانا، مشرقی و وسطی سائبیریا اور ماریشس کے مسلمان شامل تھے۔ امام مسجد مکرم چوہدری رحمت خان صاحب نے خطبہ پڑھا۔ آپ نے اسلام میں قربانی کی اہمیت کو واضح کیا۔ مشن کی طرف سے سب مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔"

دی ہیگ (ہالینڈ)

مسجد احمدیہ ہیگ کے امام مکرم حافظ صاحب مطلع فرماتے ہیں:۔

"عید الاضحیٰ کی تقریب اور دعوت طعام میں لوگ کثرت سے شریک ہوئے۔ مسجد مہمانوں سے پوری طرح بھری ہوئی تھی۔ خطبہ عید میں قربانی کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اخباروں اور ریڈیو کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے۔"

نئی دہلی ۳۰ رمئی بھارتی اخبارات کی اطلاعات کے مطابق بھاگلپور میں عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان تصادم ہو گیا جس میں دو افراد ہلاک اور ایک مجروح ہوا تصادم کی وجہ یہ ہے کہ نماز عید کے بعد ایک شخص نے کھلے میدان میں وعظ دینا چاہا جس پر بعض لوگوں نے اعتراض کیا اور تنازعہ نے تصادم کی صورت اختیار کر لی۔

درخواست دعا

میں نے میو ہسپتال سے جو اپنڈیسائٹس کا اپریشن کرایا تھا وہ اچھا ہو کر پھر اب چند دنوں سے خراب ہو گیا ہے اور زخم کے اندر سے مواد رسنا شروع ہو گیا ہے تقریباً مہینہ ہونے لگا ہے کہ چارپائی پر پڑا ہوں جس سے سخت پریشان ہوں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔

سردار رحمت اللہ عفی عنہ
محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴